



## سوال

(231) بحالت روزہ آنکھوں میں دوائی ڈالنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

روزہ کی حالت میں آنکھ میں دوائی ڈالنا یا سرمہ لگانا کیا حکم رکھتا ہے، اس سلسلہ میں ایک روایت بیان کی جاتی ہے کہ روزہ دار کو سرمہ نہیں لگانا چاہیے، اس کی کیا حیثیت ہے، کتاب و سنت کی روشنی میں وضاحت کریں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

روزے کی حالت میں آنکھ میں دوائی ڈالی جاسکتی ہے اور سرمہ بھی لگایا جاسکتا ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بحالت روزہ اپنی آنکھوں میں سرمہ لگایا۔ [1]

اس حدیث سے واضح طور پر دوران روزہ دار کو سرمہ لگانے کا جواز نکلتا ہے، اگرچہ بعض محدثین نے اسے ضعیف قرار دیا ہے، اس کے باوجود کسی صحیح حدیث سے یہ ثابت نہیں ہو تا کہ سرمہ لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اس کی ممانعت کے متعلق ایک حدیث بیان کی جاتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روہ دار کو سرمہ لگانے سے اجتناب کرنے کی تلقین کی ہے۔ [2] لیکن اس حدیث کے متعلق اصلی اللہ علیہ وسلم امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ نے وضاحت کی ہے کہ امام یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ نے مجھ سے کہا: ”یہ حدیث ضعیف ہے۔“ [3] بہر حال روزہ دار کو آنکھ میں دوائی ڈالنے اور سرمہ لگانے کی اجازت ہے، اس کے متعلق کوئی ممانعت احادیث میں نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

[1] ابن ماجہ: الصیام: ۱۶۷۸۔

[2] بیہقی: ص ۲۶۲، ج ۲۔

[3] ابو داؤد، الصوم: ۲۳۷۷۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4 - صفحہ نمبر: 220

محدث فتویٰ